عالمی خبریں

اوباما کے بیان کی سچائی کیا ہے؟

"امریکی صدر نے مجھ کو اعتماد میں لے کر کہا ہے کہ وہ ایک مسلمان ہیں" یہ حیران کن اور چونکا دینے والا بیان امریکہ سے شائع ہونے والی ایک ویب میگزین امریکن تھنکر نے مصر کے وزیر خارجہ احمد ابو الغیث کے حوالے سے شائع کیا ہے ابو الغیث نے مصر کے نیل ٹی وی. چینل کے ایک پروگرام راؤنڈ ٹیبل شو میں کہا ہے کہ ان کی امریکہ کے صدر براک حسین اوباما کے ساتھ تنہائی میں ایک خصوصی ملاقات ہوئی جس میں انہوں نے حلفیہ طور پر اس بات کا اعتراف کیا کہ وہ ایک مسلمان ہیں، ایک مسلم باپ کی اولاد ہیں ان کے سوتیلے والد بھی مسلمان تھے ان کے سوتیلے بھائی کینیا میں رہتے ہیں اور وہ اسلام کے منشور پر یقین رکھتے ہیں۔ ابو الغیث کا یہ بھی کہنا تھا کہ وہ مسلم دنیا سے کہنا چاہتے ہیں کہ وہ صبر سے کام لیں اوباما نے وعدہ کیا کہ جیسے ہی ان کو امریکہ کے اندرونی مسائل سے نمٹنے میں کامیابی ملے گی وہ عالم اسلام کو بتائیں گے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ کیا سلوک کریں گے امریکن تھنکر کے مطابق اوباما اور ابو الغیث کی یہ خفیہ ملاقات اسی سال جنوری کے مہینہ میں اس وقت ہوئی تھی جب ابو الغیث امریکہ میں ہونے والے مشرق وسطیٰ امن مذاکرات میں حصہ لینے گئے تھے۔ جہاں امریکہ کے عام لوگ اوباما کے اس مبینہ بیان کو جھوٹ پر مبنی اور من گڑھت مان رہے ہیں وہیں اسرائیلی میڈیا کے ذریعہ اس بیان کو بہت شہرت دی جا رہی ہے کیوں کہ اسرائیل کے ایجنٹوں کو لگ رہا ہے کہ براک اوباما مسلمانوں کے تئیں نرم رویہ دکھا رہے ہیں جب کہ مسلمانوں کا ماننا ہے کہ براک اوباما نے اب تک زبانی جمع خرچ کے علاوہ مسلمانوں کے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے بہت سے امریکی شہریوں کا کہنا ہے کہ صیہونیوں کی جانب سے براک حسین اوباما کو مسلمان ثابت کرنے کے پیچھے ایک گہری سازش ہے یہ لوگ چاہتے کہ اوباما کو مسلمان ثابت کر کے وہ امریکہ کے قدامت پسند عیسائیوں کو اوباما کے خلاف کر سکیں۔ واضح رہے کہ اوباما کی جانب سے پہلے ہی اعلان کیا جا چکا ہے کہ ایک مسلم باپ کی اولاد ہونے کے باوجود انہوں نے جوانی کے عالم میں اپنی والدہ کا مسیحی مذہب چرچ میں قبول کر لیا تھا خیال رہے کہ براک حسین اوباما کے والد کا تعلق کینیا سے اور ماں کا امریکہ سے تھا۔ اوباما کے والد سے طلاق ہونے کے بعد اوباما کی ماں نے انڈونیشیا کے ایک مسلم نوجوان سے شادی کر لی تھی اسی وجہ سے اوباما ابتدائی تعلیم انڈونیشیا کے ایک مدرسہ میں ہوئی۔ (بحوالہ عالمی سہارا ڈسک)

نامحرم کو محرم بنانے کا عجیب و غریب نسخہ

سعودی عربیہ میں جہاں ان دنوں یہ نکتہ زیر بحث ہے کہ فتویٰ دینے کا اختیار کن مقتدرین کو حاصل ہے، وہیں موسیقی کو حرام کے دائرے سے باہر نکالنے اور نامحرم کو محرم بنانے کے لیے کسی مرد کو کسی عورت کا دودھ پینے کی ایک عالم دین کی تائید نے صورتِ حال کو اور پیچیدہ کر دیا ہے۔ سعودی معاشرے میں گزشتہ چند برسوں سے اسلام مخالف عقائد و معمولات کے رجحان میں بڑی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ چوں کہ اسلام میں نامحرم مرد و عورت کے درمیان کسی بھی نوعیت کے اختلاط اور خلوت کی سخت ممانعت ہے، اس لیے سعودی معاشرے میں مخلوط تعلیم کے ذریعہ ترقی کی وکالت کرنے والوں نے مذہبی استدلال کے ذریعہ رائے عامہ ہموار کرنا شروع کر دیا ہے۔ غالباً اسی سے تحریک پا کر ایک فتویٰ جاری کیا گیا ہے کہ اگر کوئی مرد کسی عورت کا دودھ پی لے تو دونوں ایک دوسرے کے لیے محرم بن سکتے ہیں۔ یہ فتویٰ کسی اور نے نہیں شاہی عدالت کے مشیر شیخ العبیکان نے دیا جو وزارتِ انصاف کے بھی صلاح کار ہیں۔ شیخ نے اپنے فتویٰ میں کہا ہے کہ جو عورتیں برابر مردوں کے رابطے میں رہنے پر مجبور ہیں وہ انھیں اپنا دودھ پلا دیں۔ اس طرح وہ مرد ان کے لیے محرم بن جائیں گے، انھوں نے کہا کہ بہر حال مرد منہ لگا کر دودھ نہیں پی سکتا بلکہ دودھ نکال کر دینا ہوگا۔ اس طرح اسلامی ضابطے کو توڑے بغیر وہ محرم بن سکتا ہے۔ یہ اطلاع گلف نیوز نے دی ہے۔ ابھی اس فتوے پر اعتراض کا سلسلہ جاری ہی تھا کہ ایک دوسرے بااثر سعودی عالم ابی اسحاق الحوینی نے نامحرم مرد و عورت کو محرم بنانے کے لیے منہ لگا کر دودھ پینے کی بات کہہ کر معاملے کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ خاتون کارکنوں اور ناقدوں نے جہاں اس کی مذمت کی ہے وہیں اغلب امکان ہے کہ سعودی حکومت مداخلت سے کام لیتے ہوئے

فتویٰ سے متعلق سخت ضابطہ بنا سکتی ہے۔ ایک دوسرے فتویٰ کے ذریعہ سعودی عالم دین عادل الکلبانی نے فتویٰ دیا ہے کہ موسیقی غیر اسلامی نہیں، کیوں کہ قرآن کریم میں موسیقی کو حرام قرار نہیں دیا گیا ہے۔ کلبانی مسجد حرام کے پہلے سیاہ فام امام ہیں۔ ان کا استدلال ہے کہ اسلام میں واضح طور پر کہیں یہ حکم نہیں کہ موسیقی حرام ہے۔(روز نامہ صحافت، ۲؍جولائی ۲۰۱۰)

برطانیہ میں سنی دعوتِ اسلامی کا سالانہ اجتماع

۲۸؍۲۹؍۳۰؍مئی کو پریسٹن کے نور ہال میں سُنّی دعوت اسلامی کا ۱۴؍واں سالانہ سُنّی اجتماع منعقد ہوا۔ پہلا دن خواتین کے لیے مخصوص تھا۔ مبلغین کے بیانات، سوال و جواب کی نشست، نعت و منقبت، ذکر و دعا اور امیر سُنّی دعوت اسلامی کے پر اثر خطاب نے دل کے تار تار کو جھنجوڑ کر رکھ دیا۔ سُنّی دعوت اسلامی یوتھ ایجوکیشن سینٹر بولٹن میں جاری نرسری کے طلبا نے بھی اپنی مہارتوں کا مظاہرہ کیا اور خوب داد و تحسین حاصل کی۔ خواتین اتنی متاثر ہوئیں کہ انہوں نے مطالبہ کیا کہ خواتین کا اجتماع جمعہ کے بجائے کسی اور دن منعقد کیا جائے تا کہ وہ مکمل وقت دے کر گھر اور بچوں کی ذمہ داریوں سے بے فکر ہو کر علم دین حاصل کر سکیں۔ فیشن پرستی اور مادیت کے سیلاب میں مسلم خواتین کا یہ رجحان ان شاء اللہ عشق رسول ﷺ کے انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہو گا۔

بقیہ دو دن مردوں کے لیے مخصوص تھے۔ مولانا محمد یونس مصباحی نگراں سُنّی دعوت اسلامی یو کے، عارف پٹیل عقیل خان، مولانا محمد حسین بولٹن، مولانا خیر الدین بلیک برن، مولانا نظام الدین مصباحی، مولانا منور عتیق برمنگھم وغیرہ کے بیانات و تربیتی نشستیں چلتی رہیں۔ الحاج محمد رضوان خان، حافظ محمد فیصل پریسٹن، مولانا خالد بولٹن وغیرہ نے نعت خوانی کی محفلیں سجا کر سامعین کو محظوظ کیا۔ مفکر اسلام علامہ قمر الزماں اعظمی نے فیس بک پر پیارے مصطفیٰ ﷺ کی گستاخی کا رد بلیغ فرمایا اور نوجوانوں سے اس سے ناتہ توڑنے کی اپیل کی۔

اجتماع میں امیر سُنّی دعوت اسلامی کے آخری خطاب نے پورے مجمع پر رقت طاری کر دی۔ لوگ زار و قطار رو رو کر اپنے گناہوں کو دھونے کی کوشش کر رہے تھے۔

اس اجتماع کی خصوصیت داعی کبیر امیر سُنّی دعوت اسلامی کا ۱۰؍منٹ کا وہ انگریزی خطاب تھا جس نے سب کو نہ صرف چونکا دیا بلکہ مبہوت کر دیا، حضرت نے اپنے مخصوص لب و لہجہ میں انتہائی سلیس انگریزی میں نوجوانوں کو مخاطب کیا، کمپیوٹر Presentation کے ذریعہ سُنّی دعوت اسلامی کی دیگر سرگرمیوں سے بھی لوگوں کو آگاہ کیا گیا۔ ذکر و دعا، صلوٰۃ و سلام پر اختتام کے ساتھ سینکڑوں نوجوانوں نے تحریک سے باضابطہ وابستگی کا عہد کیا۔

داتا دربار سانحہ -- سنی تنظیموں کے احتجاجات

سانحہ داتا دربار کے خلاف کئی شہروں میں مظاہروں اور ریلیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ مقررین نے رانا ثنا کو کابینہ سے فوری طور پر نکالنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردوں کے خلاف عملی کارروائی کرے۔ عالمی تنظیم اہل سنت کے زیر اہتمام داتا دربار چوک میں سانحہ کے خلاف مظاہرہ کیا گیا۔ علامہ سید شاہد حسین گردیزی، پیر خادم حسین شرقپوری، محمد عارف اعوان، مولانا شفقت علی، پروفیسر نور محمد، مولانا عمران نوری اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ داتا دربار میں دہشت گردی کرنے والوں اور ان کے سرپرستوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ جب تک مجرموں کو گرفتار کر کے سزا نہیں دی جاتی اتنی دیر تک دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کے خلاف ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔ مظاہرے میں مذمتی قرار داد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ کالعدم تنظیموں کی سرپرستی کرنے والے صوبائی وزیر قانون رانا ثناء اللہ کو کابینہ سے نکالا جائے۔ تحفظ ناموس رسالت محاذ کے زیر اہتمام بھی داتا دربار کے باہر مظاہرہ کیا گیا، جس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ رضائے مصطفیٰ نقش بندی نے کہا کہ داتا دربار پر حملہ کرنے والے پاکستان اور اسلام کے دشمن ہیں۔ سید غلام محی الدین نے کہا کہ اولیائے کرام کے مزاروں پر خود کش حملہ حکمرانوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ داتا گنج بخش علی ہجویری کے مزار شریف پر بے گناہوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔

اسٹیم سیل -- نابینا افراد کے لیے روشنی کی نئی کرن

حادثاتی طور پر اپنی بینائی کھو دینے والے افراد بھی دنیا کی خوب صورتی کو دوبارہ آنکھوں سے دیکھ سکیں گے۔ اٹلی کے سائنس

دانوں کا دعویٰ ہے کہ وہ حادثاتی طور پر بینائی سے محروم ہونے والے مریضوں کو ان کے اپنے ہی "اسٹیم سیل" سے "کورنیا" بنا کر انھیں دوبارہ دیکھنے کے قابل بنا چکے ہیں۔ اپنی نوعیت کی اس بڑی تحقیق میں اٹلی کے محققین کا کہنا ہے کہ اس طریقۂ علاج میں مریضوں کے صحت مند آنکھوں کے صرف ایک اسکوائر ملی میٹر "لمبس" ٹشو کو متاثرہ آنکھ میں پیوند کاری کر کے ایک نیا "کورنیا" بنا کر ناکارہ آنکھ کو دوبارہ دیکھنے کے قابل بنا دیا گیا ہے۔ اٹلی کی موڈیناز یونیورسٹی کے سینٹر فاری جنز یٹو میڈیسن کے محققین کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس طریقۂ علاج سے وہ اب تک ۸۲/ مریضوں کی مکمل بینائی اور ۱۴/ لوگوں کی بینائی جزوی طور پر بحال کر چکے ہیں۔ (روزنامہ راشٹریہ سہارا)

مولانا مودودی کی تمام کتابیں بنگلہ دیش کی مساجد کی لائبریریوں سے ہٹا دی گئیں

بنگلہ دیش میں اسلامی فاؤنڈیشن کے حکم پر برصغیر پاک و ہند میں جماعت اسلامی کے بانی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی تمام کتابیں ملکی مساجد کی لائبریریوں سے ہٹا دی گئی ہیں۔ اسلامی فاؤنڈیشن ایک سرکاری ادارہ ہے جو مذہبی امور پر نظر رکھتا ہے۔ ملک بھر میں مساجد کی تعداد ۲۴ ہزار کے لگ بھگ پائی جاتی ہے جن کی لائبریریوں سے کتابیں ہٹائی گئی ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مولانا مودودی کی کتابیں اسلامی تعلیمات کی اصل روح کے منافی اور متنازع ہیں۔ ملک کی دوسری پبلک لائبریریوں کے بارے میں ابھی علم نہیں ہو سکا۔ جماعت اسلامی کی جانب سے ابھی کسی قسم کا رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی کے زیادہ تر رہنما اور کئی سو کارکن مختلف الزامات کے تحت قید ہیں اور مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں۔ (بحوالہ جنگ نیوز)

شاہ نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کا ساتواں عرس

۱۸/ جولائی بروز اتوار مسجد طیبہ کرانسٹ ایمسٹرڈم ساؤتھ ایسٹ میں حضرت علامہ شاہ احمد نورانی کی روح کو ایصالِ ثواب کے لیے ساتواں عرس مبارک کا انعقاد کیا گیا۔ دوپہر ساڑھے بارہ بجے قرآن خوانی کے اہتمام سے آغاز کیا گیا۔ عرس کی تقریبات کے لیے خصوصی طور پر علامہ مرحوم کے صاحب زادے حضرت مولانا انس محمد نورانی صدیقی پاکستان سے تشریف لائے تھے۔ اس روح پرور تقریب میں شرکت کے لیے یورپ کے علاوہ دنیا بھر سے مشاہیر علمائے کرام تشریف لائے تھے۔ مفکر اسلام علامہ قمر الزماں اعظمی مصباحی، علامہ مفتی محمد یونس کشمیری، پروفیسر شاہد رضا نعیمی، مولانا محمد شفیق الرحمٰن مصباحی، قاری خیر محمد، مولانا عبد الغفار نورانی، مولانا محمد واجد حسین نورانی، مولانا ڈاکٹر وقار اعظمی نے خطاب کیا اور مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دلوانے کے لیے قائد اہل سنت کی زندگی بھر کی جدو جہد کا بھی تفصیلی ذکر کیا۔ تمام مشائخ کی موجودگی میں جمعرات کو لاہور میں حضرت سید ہجویری رحمۃ اللہ علیہ عرف داتا صاحب کے مزارِ پاک پر ہونے والے تین خودکش حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ایک مذہبی قرارداد بھی پاس کی گئی۔ قرارداد کے حق میں تمام حاضرین بشمول علمائے کرام نے بڑے ہی پر جوش طریقے سے حمایت کی۔ قرارداد حسب ذیل ہے:

"ورلڈ اسلامک مشن کا یہ اجلاس گزشتہ جمعرات کو لاہور میں داتا دربار میں خودکش بم دھماکوں کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور عالم اسلام کے ایک برگزیدہ مبلغ و روحانی قائد حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے آستانہ پر اس وحشیانہ دہشت گردی کے اقدام کو امتِ مسلمہ کے عقائد و نظریات پر کھلا ہوا حملہ سمجھتا ہے۔ یہ اجلاس حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اسلام اور پاکستان کے ان دشمنوں کا سراغ لگا کر انھیں عبرت ناک سزا دے، اور آئندہ مساجد، مدارس اور مزارات کی حفاظت کو یقینی بنائے۔"

اجلاس میں اس حادثہ کے شہدا کے لیے ایصالِ ثواب کیا گیا، زخمیوں کے لیے صحت و سلامتی کی دعا کی گئی اور پس ماندگان کے لیے صبر و رضا کی دعا کی گئی۔ محفل عرس میں خصوصی دعوت پر بہت سے اکابرین کے علاوہ روٹرڈیم سے شیخ شفقت اپنے دوستوں کے ساتھ تشریف لائے اور مسجد الکرم ایمسٹرڈم کے صدر چودھری مختار و زاہد ملک اور غوثیہ مسجد ایمسٹرڈم سے امام مسجد مولانا برکاتی نے بھی اپنے ساتھیوں سمیت شرکت کی۔ خواتین کے لیے حجاب کا اہتمام تھا، بہت سی خواتین نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔ نمازِ عصر کے وقت صلاۃ و سلام اور دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆☆